لاہور میں قادیانیوں کے پریس پر چھاپہ

توہین رسالت پر مبنی کتابیں برآمد

سیف اللہ خالد

لاہور میں توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی کتب شائع کرنے والا قادیانیوں کا خفیہ پریس پکڑا گیا۔ پولیس نے چھاپہ مار کر سیکڑوں کی تعداد میں کتب کی پلیٹس، ٹریسنگ اور شائع شدہ کتابیں قبضے میں لے کر پریس منیجر سمیت چار ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ جبکہ فرار ہونے والے مالکان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ قادیانی پولیس افسران، ملزموں کو بچانے کے لیے میدان میں آگئے۔ تفتیشی ٹیم پر دباؤ ڈالنے کا انکشاف۔ تھانہ سانده پولیس نے ۲۹۵۔سی کی دفعہ مقدمہ میں شامل کرنے کی خاطر، ہوم ڈپارٹمنٹ سے اجازت طلب کرلی ہے۔ لاہور سے دستیاب اطلاعات کے مطابق، علاقہ سانده میں واقع چھوٹا سانده بس سٹاپ کے قریب ہی ایک دو منزلہ مکان سے اکثر شام کے وقت کتابوں سے بھری ہوئی ہائی ایس گاڑیاں نکلتی دیکھی جاتی تھیں۔ اہلِ محلّہ کو سرگرمیاں مشکوک لگیں، تو انہوں نے اپنے طور پر تحقیقات کیں، جس پر معلوم ہوا کہ اس گھر میں خفیہ طور پر ایک پریس کام کررہا ہے، جس میں قادیانیوں کی وہ تمام کتب شائع ہوتی ہیں، جن میں ملعون مرزا قادیانی نے نہ صرف نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی، بلکہ سابق انبیائے کرام کی بھی توہین کی ہے۔ علاقے کے لوگوں نے حاصل کردہ معلومات پر مرکز ختم نبوت سے مشورے کے بعد گزشتہ روز اس وقت پولیس کو 15 پر کال کردی، جب کتابوں سے بھری ایک گاڑی اس پریس سے نکل رہی تھی۔ جس پر پولیس نے ڈی ایس پی شمس الحق درانی کی قیادت میں موقع پر پہنچ کر اس گاڑی کی تلاشی لی تو اس میں سے قرآن کریم کا تحریف شدہ ترجمہ، مرزا ملعون کی توہین انبیا پر مشتمل کتاب ''روحانی خزائن'' اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین پر مبنی کتاب ''ایک غلطی کا ازالہ'' کی سیکڑوں جلدیں برآمد کرلیں، جنہیں چھپا کرلے جایا جارہا تھا۔

پولیس نے اہلِ علاقہ کی موجودگی میں مکان کے اندر تلاشی لی تو موقع پر موجود ملازمین، جو خدام احمدیہ کے کارکن تھے، نے مزاحمت کی کوشش کی۔ مگر پولیس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ مکان کے اندر رنگین طباعت کے لیے چار عدد مشینیں لگی ہوئی تھیں اور ایک سو کے قریب کتابوں کی ٹریسنگ اور سیکڑوں کی تعداد میں توہین آمیز مواد پر مشتمل کتب کی پلیٹس بھی موجود تھیں، جن کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ جبکہ بالائی منزل پر اس پریس سے متعلق دفتر اور نگرانی

کا بندوبست تھا۔ پولیس نے سارا ریکارڈ قبضے میں لے کر تھانہ ساندہ میں دفعہ ۲۹۸۔۲۹۵ سی۔بی کے تحت مقدمات درج کر لیے ہیں، جبکہ دفعہ ۲۹۵۔سی کے تحت مقدمے کے اندراج کے لیے ہوم ڈیپارٹمنٹ سے رائے طلب کر لی گئی ہے۔

گزشتہ روز تھانہ ساندہ میں اس مقدمے کی تفتیش کے دوران ملزمان نے اعتراف کیا کہ اُن کا تعلق خدام احمدیہ سے ہے۔ یہ پریس خفیہ طور پر لگایا گیا ہے، اور اس کا نام ''بلینک ایرو'' استعمال کیا جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قادیانی جماعت کا تمام تر توہین آمیز مواد موجودہ آئین پاکستان کی رو سے غیر قانونی قرار دیا جا چکا ہے، اس پریس میں شائع ہوتا ہے اور اسے چناب نگر سے آنے والی مسافر ویگنوں میں خفیہ طور پر بھر کر چناب نگر لے جایا جاتا ہے۔ اس لٹریچر میں قرآن کریم کے تحریف شدہ تراجم کے علاوہ توہینِ صحابہ رضی اللہ عنہم پر مشتمل گم نام لٹریچر بھی شائع کر کے تقسیم کیا جاتا ہے، جو بعد ازاں ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایسے لٹریچر پر مشتمل پلیٹیں بھی برآمد ہوئی ہیں۔

پولیس نے ''اُمّت'' کو بتایا کہ گرفتار ملزمان نے تفتیش کے دوران بتایا ہے کہ یہ جگہ ایک قادیانی ناصر نے بلا معاوضہ فراہم کر رکھی ہے۔ ناصر کی شہر میں کئی ایک میڈیکل لیبارٹریاں بھی کام کرتی ہیں۔ یہاں پر لگا ہوا پریس ایک دوسرے قادیانی، شیخ طارق محمود نے لگا کر قادیانی جماعت کو وقف کیا ہے اور قادیانی جماعت کا شعبہ وقف اس پریس کے معاملات کا انچارج ہے۔ تفتیش میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ اس پریس میں شائع ہونے والا توہین آمیز گستاخانہ لٹریچر شائع کرنے کے تمام مالی اخراجات شیزان کمپنی کے مالکان برداشت کرتے ہیں، اور یہ لٹریچر ملک میں مفت بانٹا جاتا ہے۔ پولیس نے ناصر، شیخ طارق محمود اور شیزان کمپنی کی انتظامیہ کو بھی شامل مقدمہ کر کے گرفتاری کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

مقدمے کے مدعی محمد طیب نے ''اُمّت'' کو بتایا کہ پولیس نے حیرت انگیز طور پر پھرتی کا مظاہرہ کیا اور پرچہ بھی درج کر لیا ہے۔ انہیں تفتیشی ٹیم پر مکمل اعتماد ہے۔ جبکہ ''اُمّت'' کو لاہور پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پنجاب پولیس کے ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن ابوبکر خدا بخش اعوان اور ایک اور پولیس افسر وسیم کوثر (دونوں افسران قادیانی ہیں) کو چناب نگر سے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اور وہ تفتیشی ٹیم پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن چونکہ ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے اور مال مقدمہ بھی پولیس کے پاس محفوظ ہے، اس لیے وہ سر دست خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں۔ مگر اُن کی پوری کوشش ہے کہ کسی طرح اس مقدمے کی تفتیش کو یہیں ختم کرا دیا جائے۔ چناب نگر سے دستیاب اطلاعات کے مطابق، یہ پریس قادیانی جماعت کا ایک بڑا خفیہ ہتھیار تھا، جس کے پکڑے جانے کے بعد نہ صرف قادیانی جماعت میں سراسیمگی پھیل گئی ہے بلکہ قادیانی ذمہ داروں نے قادیانی پولیس افسران کی بھی کھنچائی شروع کر دی ہے اور کوششیں کی جا رہی ہیں کہ اس مقدمے کو ختم کرا دیا جائے۔

(بہ شکریہ روزنامہ ''اُمّت'' کراچی، ۱۰؍جنوری ۲۰۱۳ء)